

تقدیم و تاخیر کرتے ہوئے اللہ کے طرف سے مقرر کردہ حرمت والے مہینوں کو حلال سمجھنے کا عمل "فلنس" نے کیا، اس شخص کا پورا شجرہ نسب یہ ہے :
حذیفہ بن عبد مذکر کہ فقیہ بن عدی بن عامر بن ثعلبہ بن حارث بن مالک بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان ہے۔

اس کے بعد قلمس کے بیٹے عباد نے یہ کام کیا، پھر عباد کے بیٹے قلع نے اسے آگے بڑھایا، پھر قلع کے بیٹے امیہ نے اس کا کو سنبھالا، پھر امیہ کے بیٹے عوف نے، اور آخر میں عوف کے بیٹے ابو ثامہ بن جنادہ بن عوف نے اسے سرانجام دیا اور اسی کے زمانے میں اسلام ظہور پذیر ہوا۔

ہو تا یوں تھا کہ جب اہل عرب حج سے فارغ ہوتے تھے سب اس پاس جمع ہوتے، تو وہ کھڑے ہو کر خطاب کرتا، اور رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ کو حرمت والا مہینہ قرار دیتا، جبکہ محرم کو ایک سال حرمت والا اور آئندہ سال محرم کی بجائے ماہ صفر کو حرمت والا قرار دیتا، تاکہ اللہ کی تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ حرمت والے مہینوں کی تعداد پوری بھی ہو جائے، اور اپنی مرضی بھی چل جائے۔

یہی وجہ ہے کہ ان کے قومی شاعر عمیر بن قیس المعروف "جزل الطعان" بڑے فخر سے شعر کہتا تھا :

لقد علمت معد أن قومی کرام الناس إن لم کراما

ألسنا الناسین علی معد شهورا کل نجعلها حراما

وأي الناس لم یدرک بذکر وای الناس لم یعرف بجاما

یعنی: قبیلہ معد کو میری قوم کی عظمت کا اعتراف ہے کہ میری قوم ہی معزز قوم ہے۔

کیا ہم معد کیلئے حرمت والے مہینوں میں تقدیم و تاخیر نہیں کرتے؟

اب وہ کون سے لوگ ہیں جنہیں ابھی تک ہماری شان کا علم نہیں ہے؟ اور کن لوگوں کو لگام کا علم نہیں؟

مزید کیلئے دیکھیں: "العذب النمر من مجالس الشقیطی فی التفسیر" (439/5)، "تفسیر ابن کثیر" (144/4) اور (تفسیر طبری 14/235)

واللہ اعلم۔